© rasailojaraid.com

خبرنامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ

۱۔ ۱۷ جنوری ۸۷ء کو ادارہ میں تحقیقات اسلامی کے ساتھ تعاون کرنے والے اہل علم و فکر کی ایک نشست ہوئی جس میں ادارہ کے کارکنان کے علاوہ حسب ذیل حضرات شریک ہوئے۔

پروفیسر اقتدار حسین صدیقی۔ پروفیسر جمیل احمد فاروقی، ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی، ڈاکٹر کبیر احمد جائسی ڈاکٹر محمد ذکی، ڈاکٹر مسعود الرحمٰن خاں، ڈاکٹر محمد ذکی کرمانی، ڈاکٹر ظفر الاسلام، ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی، ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی، ڈاکٹر رئیس احمد، ڈاکٹر محمد مقیم الدین اور ڈاکٹر ممتاز علی وغیرہ۔

اس موقعہ پر صدر مجلس مولانا سید جلال الدین عمری نے "اسلام اور عصر حاضر کا علمی چیلنج" کے موضوع پر بعض بنیادی باتیں سامنے رکھیں اور اس ضرورت کا اظہار کیا کہ عصر حاضر کی علمی ترقیوں کا تجزیہ کیا جائے اور اسلام کے سلسلے میں جو اعتراضات کیے جاتے ہیں ان کا جواب دیا جائے چونکہ یہ کام کسی ایک فرد یا ایک ادارہ کے بس کا نہیں ہے اس لیے ہم سب کی یہ ذمہ داری ہے کہ دورِ جدید کے چیلنج کو قبول کریں اور اس کا جواب فراہم کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہمارے لیے سہولت یہ ہے کہ ہم ایک بہتر علمی ماحول میں رہتے ہیں اور جدید فکری رجحانات سے واقفیت کے ہمیں نسبتاً زیادہ مواقع حاصل ہیں — اس سلسلے میں چار باتیں قابل غور ہیں:

(ا) مختلف علمی میدانوں میں ان مسائل اور موضوعات کی تعیین جو اس وقت زیر بحث ہیں۔

(ب) حسب صلاحیت میدان کار کی تقسیم اور ایک مربوط خاکہ کی ترتیب

(ج) جن موضوعات پر کام ہو ان سے ایک دوسرے کو متعارف کرانا۔

(د) اسلامی نقطۂ نظر سے ان پر گفتگو اور اظہار خیال۔

حاضرین نے اس سے اتفاق کرتے ہوئے گفتگو کو آگے بڑھایا، اپنے اپنے میدانِ کار اور نقشۂ کار کا تعارف کراتے ہوئے اہم موضوعات پر کام کرنے کا وعدہ کیا اور علمی پہلوؤں سے متعلق حسب ذیل مشورے دیئے۔

۱۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی دینی اور تہذیبی شناخت (جو کہ آج انتہائی اہم ہے) پر جلد ہی کوئی چیز سامنے آنی چاہیے۔

© rasailojaraid.com